© rasailojaraid.com

ماہوار جریدہ "روحِ منظور" نے جلد ۵، شمارہ ۱ (جنوری) میں "شیعہ سنی کشمکش" کے حوالہ سے "الشریعہ" کے مدیر اعلیٰ کا مضمون نقل کیا ہے اور مضمون نگار کے طور پر محمد یونس حداد کا نام تصویر کے ساتھ شائع کر دیا ہے۔ ہم اسے ایک اتفاقی غلطی پر محمول کرتے ہوئے جریدہ کے ذمہ داران کو توجہ دلانے پر اکتفا کر لیتے، لیکن واقعہ یہ ہے کہ مذکورہ جریدہ کے اسی شمارے میں مدیر اعلیٰ الشریعہ کے مضمون کے علاوہ درج ذیل تین مضامین بھی اصل مضمون نگاروں کے بجائے جعلی ناموں کے ساتھ شائع کیے گئے ہیں: (۱) "بھارت کا میزائل سازی کا جنون" کے عنوان سے ماہنامہ صدائے مجاہد اسلام آباد کے ایک گزشتہ شمارے میں شائع والا مضمون ایم اے شیدا ایڈووکیٹ کے نام سے، (۲) "کس قیامت کے یہ بل....." کے زیر عنوان ایک معاصر روزنامہ میں چھپنے والا کالم مسعود اختر قریشی کے نام سے اور (۳) "جہیز اور شادی کے فضول اخراجات" کے موضوع پر ماہنامہ "اصلاح معاشرہ" لاہور میں شائع ہونے والا مضمون مولانا سرفراز احمد خان کے نام سے۔

اس سے صاف واضح ہے کہ مضامین کی "چوری" کا یہ عمل باقاعدہ اہتمام کے ساتھ انجام دیا گیا ہے۔ یہ صریحاً صحافتی بد دیانتی ہے، جس پر ہم شدید احتجاج کرتے ہیں اور یہ عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں کہ آئندہ ایسی حرکت کے اعادہ پر قانون کا دروازہ کھٹکھٹانا ہمارے لیے ضروری ہو جائے گا۔

(مدیر معاون)

پیر جی عبد العلیم رائے پوریؒ، قاری فدا محمد ضیاءؒ مولانا محمد اسلم عابدؒ اور مولانا سید نور الحسن شاہؒ

ملک میں دہشت گردی اور تشدد کے واقعات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور قیمتی جانیں اس کی بھینٹ چڑھ رہی ہیں۔ گزشتہ دنوں چیچہ وطنی ضلع ساہیوال کے معروف عالم دین پیر جی عبد العلیمؒ رائے پوری اپنے ایک ساتھی کے ساتھ دہشت گردی کا شکار ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پیر جی عبد العلیمؒ حق گو اور بے باک عالم تھے۔ مجلس احرار اسلام کے راہ نماؤں میں سے تھے اور بزرگ عالم دین حضرت مولانا پیر جی عبد اللطیف رائے

© rasailojaraid.com